لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة
المواهب اللدنية
بالمنح المحمدية
(اردو ترجمہ)
مع حواشی شرح زرقانی
تصنیف
شارح بخاری امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی
ترجمہ
مولانا محمد صدیق ہزاروی
ناشر
فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

بے شک تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی بہتر ہے

المواہب اللدنیۃ

بالمنح المحمدیۃ

(اردو ترجمہ)

الجزء الاول

تصنیف

شارح بخاری امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی رحمہ اللہ تعالیٰ

(۸۵۱ — ۹۲۳ھ)

ترجمہ

مولانا علامہ محمد صدیق ہزاروی مدظلہ العالی

سینئر مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

ناشر

فرید بک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اردو بازار لاہور

تصحیح : مولانا حافظ محمد ابراہیم فیضی، فاضل علومِ شرقیہ
مطبع : رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز لاہور
الطبع الاوّل : ربیع اوّل 1425ھ / مئی 2004ء
الطبع الثانی : محرّم 1432ھ / جنوری 2011ء

Farid Book Stall
Phone No:092-42-37312173-37123435
Fax No.092-42-37224899
Email:info@faridbookstall.com
Visit us at:www.faridbookstall.com

فرید بک سٹال ۳۸۔ اُردو بازار لاہور
فون نمبر ۰۹۲۔۴۲۔۳۷۳۱۲۱۷۳۔۳۷۱۲۳۴۳۵
فیکس نمبر ۰۹۲۔۴۲۔۳۷۲۲۴۸۹۹
ای۔میل : info@faridbookstall.com
ویب سائٹ : www.faridbookstall.com

میرے خیال میں آپ کی مراد یہ ہے کہ یہ پانچ نام میرے ساتھ خاص ہیں۔ مجھ سے پہلے کوئی بھی ان کے ساتھ موسوم نہیں ہوا یا یہ کہ پہلی امتوں میں میرے یہ پانچ نام مشہور رہیں۔

یہ مطلب نہیں کہ آپ کے صرف یہی پانچ نام ہیں۔(فتح الباری جلد ۶ ص ۴۰۴) اس سلسلے میں کیے جانے والے اعتراض کا یہی جواب ہے۔

اعتراض یہ ہے کہ علم معانی کا ضابطہ ہے کہ جار مجرور کو مقدم کرنا حصر کا فائدہ دیتا ہے (لہٰذا اسماء گرامی صرف یہی ہیں تو اس کا جواب یہ ہے)، لیکن زیادہ اسماء گرامی سے متعلق روایات اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ یہاں حصر مطلق نہیں ہے، پس اس کا طریقہ یہ ہے کہ اسے حصر مقید پر محمول کیا جائے۔ جیسا کہ ذکر کیا گیا۔ واللہ اعلم

نقاش (حافظ ابوبکر بن محمد بن حسن بغدادی مقری مفسر جلیل القدر مصنف نقاش متوفی ۳۵۱ھ مراد ہیں۔) نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا آپ نے فرمایا قرآن مجید میں میرے سات نام ہیں۔

محمد، احمد، یٰسین، طٰہٰ، المزمل، المدثر اور عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (کتاب الشفاء للقاضی عیاض جلد اول ص ۱۹۲)

اسمائے مبارکہ کی تعداد

قرآن مجید میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعدد القاب اور اسمائے مبارکہ آئے ہیں۔ (کتاب الشفاء للقاضی عیاض جلد اول ص ۱۹۳) ایک جماعت نے ان اسمائے مبارکہ کی تعداد بیان کی اور مخصوص تعداد تک پہنچے ہیں۔ ان میں سے بعض ننانوے اسمائے گرامی تک پہنچے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے (ننانوے) ناموں کے مطابق ہیں جو حدیث شریف میں وارد ہیں۔

قاضی عیاض رحمہ اللہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خصوصیت عطا کی ہے کہ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تقریباً تیس نام اپنے ناموں پر رکھے ہیں۔

(کتاب الشفاء للقاضی عیاض جلد اول ص ۱۹۶)

ابن دحیہ نے اپنی کتاب "المستوفی" میں فرمایا کہ جب گزشتہ کتب اور قرآن و حدیث سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے گرامی کی تحقیق کی جائے تو وہ تین سو تک پہنچتے ہیں۔ (فتح الباری میں فرمایا کہ ان میں سے اکثر حضور علیہ السلام کی صفات ہیں) (فتح الباری شرح بخاری جلد ۶ ص ۴۰۶)

(مصنف علیہ الرحمہ فرماتے ہیں) میں نے قاضی ابوبکر بن العربی کی کتاب احکام القرآن میں دیکھا کہ بعض صوفیاء کرام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک ہزار نام ہیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بھی ہزار نام ہیں۔

ان ناموں سے آپ کے اوصاف مراد ہیں۔ آپ کے یہ تمام نام بطور تعریف و وصف واقع ہوئے ہیں۔ جب صورت حال یہ ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر وصف آپ کا اسم مبارک ہے۔ پھر ان میں سے بعض اسماء آپ کے ساتھ خاص ہیں یا آپ کے لیے ان کا زیادہ استعمال ہے اور بعض اسمائے گرامی میں آپ کا اشتراک ہے یہ سب کچھ مشاہدہ کے ساتھ واضح ہے پوشیدہ نہیں ہے۔

پس جب آپ کے تمام اوصاف میں سے ہر وصف کو ہم نے ایک اسم قرار دیا تو آپ کے اوصاف، مذکورہ تعداد تک پہنچتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ ہیں اور جو کچھ میں نے اپنے شیخ (الامام حافظ سخاوی رحمہ اللہ) کے کلام میں دیکھا جو انہوں نے "القول البدیع" میں، قاضی عیاض رحمہ اللہ نے "الشفاء" میں اور ابن العربی نے القبس (القبس علی موطا مالک بن انس) میں ذکر کیا، نیز ان کی "الاحکام" میں اور ابن سید الناس وغیرہ نے ذکر کیا وہ چار سو سے زیادہ ہیں۔ میں نے ان کو حروف تہجی کے طریقے پر مرتب کیا ہے جو اس طرح ہیں:

اسمائے مبارکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

(الف) الابر باللہ، الابطحی، اتقی الناس، الاجود، اجود الناس، الاحد، الاحسن واحسن الناس، احمد، اُحید، (بضم اولہ وکسر المهملة ثم یاء تحتانیة) الاخذ بالحجزات، اُخذ الصدقات، الاٰخر، الاخشی للہ، اذن خیر، ارجح الناس عقلا، ارحم الناس بالعباد، الازهر: وهو النیر المشرق الوجه، اشجع الناس، الاصدق فی اللہ، اطیب الناس ریحا، الاعز، الاعلیٰ، الاعلم باللہ، اکثر الناس تبعا، الاکرم، اکرم الناس، اکرم ولد آدم، المص، امام الخیر، امام الرسل، امام المتقین، امام النبیین، الامام، الاٰمر والناهی، الامن، امنة اصحابه، الامین، الامی، انعم اللہ، الاول، اول شافع، اول المسلمین، اول المومنین، اول من تنشق عنه الارض۔

اللہ تعالیٰ کے لیے بہت زیادہ نیکوکار، وادی بطحا والے، سب لوگوں سے زیادہ متقی، سب سے زیادہ سخی، سب لوگوں سے بڑھ کر سخی، یکتا، سب سے زیادہ حسین، تمام لوگوں سے بڑھ کر حسین، سب سے زیادہ تعریف والے، یکتا (اور ھمزہ پر فتح کے ساتھ "احید" لوگوں کو جہنم سے دور کرنے والے) لوگوں کو ان کی کمروں سے پکڑ کر جہنم سے دور کھینچنے والے، صدقات وصول کرنے والے، سب سے آخری نبی، اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ ڈرنے والے، بھلائی سننے والے کان، لوگوں میں سے سب سے زیادہ ترجیح والی عقل کے مالک، بندگان خدا پر تمام لوگوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے، روشن چہرے والے، تمام لوگوں سے بڑھ کر بہادر، اللہ تعالیٰ کے معاملے میں سب سے زیادہ سچے، لوگوں میں سے سب سے زیادہ خوشبو والے، سب سے زیادہ عزت والے سب سے بلند، اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ جاننے والے، سب سے زیادہ متبعین والے، سب سے زیادہ معزز، لوگوں میں سے سب سے بڑھ کر عزت والے، اولاد آدم (علیہ السلام) میں سے سب سے زیادہ معزز، المص (اس کا مطلب اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے) بھلائی کے پیشوا، رسولوں کے امام، متقی لوگوں کے پیشوا، نبیوں کے مقتدا، (نیکی کا) حکم دینے والے (برائی سے) روکنے والے، امن والے، اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے امن کا باعث، امانت دار، کسی سے نہ پڑھے ہوئے، اللہ تعالیٰ کی نعمتیں، سب سے پہلے، سب سے پہلے شفاعت کرنے والے، سب سے پہلے مسلمان، سب سے پہلے مومن، سب سے پہلے جن کی قبر شریف کھلے گی۔